



سوال

(183) مہر کو کرنسی سے سونے میں تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے آٹھ برس قبل شادی کی اور اب تک میں نے بیوی کو مہر ادا نہیں کیا لیکن اب میں سوچ رہا ہوں کہ اس کا مہر (جو کہ سات ہزار انڈین روپے ہے) کی بجائے اتنی یا اس سے زیادہ قیمت کا زیور خرید دوں۔ میں نے بیوی سے بھی اس کے بارے میں پوچھا کہ تم پیسے لینا چاہتی ہو یا زیور تو اس نے جواب میں کہا کہ جیسے تم چاہو۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے نصیحت فرمائیں کہ مجھے مہر کیسے ادا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اصل بات تو یہی ہے کہ بطور مہر وہی چیز ادا کی جائے گی جو اس نے بیوی کو کسی تھی لیکن اگر خاوند اور بیوی دونوں اس کے خلاف یا پھر اس میں کسی یا زیادتی پر مستحق ہو جائیں تو ایسا کرنا بھی جائز ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"اور مہر مقرر ہو جانے کے بعد تم آپس کی رضامندی سے جو طے کر لو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔" (النساء: 24)

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

یعنی مہر مقرر ہو جانے کے بعد رضامندی کے ساتھ اس میں کسی یا زیادتی کرنا جائز ہے۔ (تفسیر قرطبی 5/235)

شیخ صالح فوزان رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے:

جب بیوی اپنے مہر میں سے خاوند کو کچھ یا سارا ہی معاف کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ یہ اس کا حق ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

"اگر وہ خود اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دین تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھا لو۔" (النساء: 4)

اس میں طرفین کا اتفاق ضروری ہے۔ (فتاویٰ نور علی الدرر 109)



اس سے یہ واضح ہوا کہ جب عورت اس پر راضی ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ اس کا حق ہے اور وہ اس پر راضی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)
حدامہ عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 256

محدث فتویٰ